

حضرت ابن عمرؓ کا اپنے بیٹے سے نہ بولنا

کمپوزنگ: بسمہ اکرم

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کی کتاب حکایات صحابہ سے ماخوذ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ عورتوں کو مسجد میں جانے کی اجازت دے دیا کرو۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک صاحبزادہ نے عرض کیا کہ ہم تو اجازت نہیں دے سکتے، کیونکہ وہ اس کو آئندہ چل کر بہانا بنالیں گی آزادی اور فساد و آوارگی کا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت ناراض ہوئے، برا بھلا کہا اور فرمایا کہ میں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سناؤں اور تو کہے کہ اجازت نہیں دے سکتے، اس کے بعد سے ہمیشہ کے لئے ان صاحبزادے سے بولنا چھوڑ دیا۔ (مسلم، ابوداؤد)

فائدہ: صاحبزادے کا یہ کہنا کہ فساد کا حیلہ بنالیں گی اپنے زمانے کی حالت کو دیکھ کر تھا۔ اسی وجہ سے خود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس زمانہ کی عورتوں کا حال دیکھتے تو عورتوں کو ضرور مسجد میں جانے سے منع فرما دیتے، حالانکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا زمانہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ زیادہ بعد کا نہیں۔ لیکن اس کے باوجود حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کا تحمل نہیں ہو سکا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو سن کر، اس میں کوئی تردید یا تامل کیا جائے، اور صرف اس بات پر کہ حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر ان کے بیٹے نے انکار کیا عمر بھر نہیں بولے۔ دیگر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی اس میں دقتیں اٹھانا پڑیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک ارشاد کی اہمیت کی وجہ سے جو ان کی جان تھی، عورتوں کو مسجد سے روکنا بھی مشکل تھا اور زمانے کے فساد کی وجہ سے جس کا اندیشہ اسی وقت سے شروع ہو گیا تھا اجازت بھی مشکل تھی۔ چنانچہ حضرت عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جن کے کئی نکاح ہوئے، جن میں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ہوا، وہ مسجد میں تشریف لے جاتی تھیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گراں ہوتا تھا۔ کسی نے ان کو کہا کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گراں ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کو گراں ہوتا ہے تو منع کر دیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے بعد حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح ہوا۔ ان کو بھی یہ چیز گراں تھی مگر روکنے کی ہمت نہ ہوئی تو ایک مرتبہ عشاء کی نماز کے لئے یہ جہاں کو جاتی تھیں راستے میں بیٹھ گئے، اور جب یہ پاس کو گزریں تو ان کو چھیڑا۔ خاوند تھے، اس لئے ان کو تو جائز ہی تھا مگر عاتکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خبر نہ ہوئی۔ اندھیرا تھا کہ یہ کون ہے، اس کے بعد سے انہوں نے جانا چھوڑ دیا۔ دوسرے وقت حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہ مسجد میں جانا کیوں چھوڑ دیا؟ کہنے لگیں کہ اب زمانہ نہیں رہا۔

پیشکش: ابو زبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]